سبق نمبر

10

یسوع مسیح، خداوند

معاشرے میں ہمیشہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو دوسروں پر اختیار رکھتے ہیں۔ حکومتی اہلکار، پولیس والے، فورمین، مینیجر، افسران اور والدین، سب توقع کرتے ہیں اور بعض اوقات تو مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کی تابعداری کی جائے یسوع کی پیدائش کے وقت بھی معاشرہ کی صورتحال کچھ ایسی ہی تھی۔ اس وقت رومی دنیا پر حکومت کرتے تھے۔ ہیرودیس فلسطین میں تخت نشین تھا اور رومی افواج اس کے منصب کی حفاظت کرتی تھیں۔

جب یسوع کی پیدائش کی خبر ہیرودیس کے کان تک پہنچی کہ یہودیوں کا بادشاہ پیدا ہوا ہے تو وہ خوفزدہ ہوگیا۔ اس نے اس نئے بادشاہ کو مارنے کی کوشش کی۔ لیکن کامیاب نہ ہوا۔ یسوع اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے اس زمین پر رہا۔ اس نے بظاہر سیاسی نظام کو چیلنج نہیں کیا۔ لیکن پھر بھی اس نے دعوی کیا کہ اسکی منزل محض مرنا ہی نہیں بلکہ حکومت کرنا ہے۔ اس نے فرمایا کہ " آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے " لیکن کیا ہوا ہے؟ رومی سلطنت نے مسیحیوں

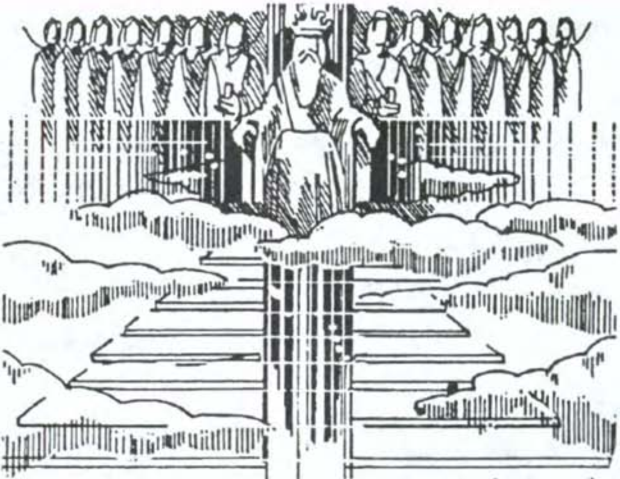

سے شکست نہیں کھائی۔ یسوع واپس آسمان پر چلا گیا اور آج دنیا آمروں. غاصب حکمرانوں اور ظالموں سے بھری پڑی ہے وہ کس طرح سے خداوند ہے؟ اس کے پاس کسطرح کا اختیار ہے؟ وہ کب ہر چیز پر حکومت کرے گا؟ یہی وہ سوالات ہیں جن کے جوابات یہ سبق دے گا۔

اس سبق میں آپ پڑھیں گے.........

یسوع بطور خداوند با اختیار ہے۔

یسوع بطور خداوند پہچانا جاتا ہے۔

یہ سبق آپکی مدد کرے گا.........

☆ وضاحت کرنے میں کہ لقب " خداوند " . "یسوع کون ہے " کے متعلق کیا کہتا ہے۔

☆ ان طریقوں کی فہرست تیار کرنے میں جن سے یسوع نے زمین پر رہنے کے دوران اپنے اختیار کو ثابت کیا۔

☆ یسوع مسیح کو اپنی زندگی کا خداوند تسلیم کرنے میں۔

یسوع بطور خداوند با اختیار ہے

کیا آپ یسوع پر بطور اپنا خداوند ایمان رکھتے ہیں جو مردوں میں سے جی اٹھا؟ یہ انتہائی اہم بات ہے۔ آپکی روحانی زندگی کا دارومدار اسی پر ہے۔
رومیوں 9:10 " کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔"

اختیار کا نشان

مقصد نمبر ۱ لقب " خداوند " کے معنوں کی پہچان کرنا جبکہ یہ یسوع کے لئے استعمال کیا جائے۔
اس وقت لوگوں کا کیا مطلب ہوتا ہے جب وہ یسوع کو خداوند کہتے ہیں؟ کیوں پولس نے دو سو (۲۰۰) سے زیادہ مرتبہ اس لقب کو یسوع کے لئے استعمال کیا۔ نجات پانے کے لئے یسوع پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ خدا کیوں کہتا ہے کہ ہر زبان اقرار کرے گی کہ یسوع ہی خداوند ہے؟

کلام مقدس میں خداوند کا لفظ یونانی لفظ کیور ئیس (KURIOS) کا ترجمہ ہے جو اختیار کا نشان تھا۔ لوگ اس کو عزت افزائی کے لیے استعمال کرتے تھے۔ سادہ لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں یہ اردو زبان میں کہے جانے والے لفظ " جناب اعلیٰ" یا مالک کی شکل ہے خاندان کا سربراہ گھر کا خداوند ہوتا تھا۔ غلام اپنے آقا کو خداوند کہتے تھے۔ ماتحت اپنے حاکموں کو خداوند کے طور پر تسلیم کرتے۔

کیور ئیس اس پرستش کا نشان بھی تھا جو بہت سے مذاہب . حقیقی خدا یہواہ سمیت اپنے دیوتاؤں کے لیے استعمال کرتے تھے۔ انہی معنوں کے ساتھ کلام مقدس نے خداوند کے لقب کو خدا باپ اور اسکے بیٹے یسوع مسیح دونوں کے لیے

استعمال کیا ہے۔ یسوع کو خداوند پکارنا در حقیقت اسکی الوہیت، باپ کے ساتھ اس کی یگانگت کائنات پر اس کے اختیار اعلی اور ہماری زندگیوں پر اس کے حق حکمرانی کو تسلیم کرنا ہے۔

جب یسوع ہمارا خداوند ہے تو ہم اس سے احکامات مانگ سکتے ہیں اور اس سے ہدایات وصول کرسکتے ہیں۔ ہم دعا میں ہر بات اس کے سامنے رکھ سکتے ہیں۔ اسکا کلام ہماری روزمرہ زندگی کے لیے ہمارا دستور العمل ہے۔ ہمیں کسی چیز کے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے خداوند کے پاس تمام قدرت ہے وہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔ بس ہمیں اتنا کرنا ہے کہ اس پر بھروسہ کریں اور اس کی تابعداری کریں۔

عملی کلام

(1) رومیوں 9:10 پانچ مرتبہ پڑھیے اور زبانی یاد کیجے۔

(2) جب ہم یسوع کو خداوند پکارتے ہیں تو اسکا مطلب ہے کہ ہم تسلیم کرتے ہیں۔ا) اسکی الوہیت اور اختیار کو۔

ب) اسکی محبت اور دوستی کو۔

ج) اسکی حکمت اور فہم کو۔

اختیار کا ثبوت

مقصد نمبر2. ان مثالوں کی پہچان کرنا جن سے یسوع نے زمین پر رہنے کے دوران اپنے اختیار کو ثابت کیا۔

یسوع نے اپنے اختیار کو اپنی تعلیمات میں ثابت کیا۔ اس نے انتہائی اعتماد سے خدا اور انسان کے متعلق سچائیوں کو ظاہر کرکے لوگوں کو حیرت میں ڈال دیا۔ اس نے اپنے آپ کو راہ حق اور زندگی کہا۔

یسوع نے کائنات پر اپنے اختیار کو ثابت کیا۔ وہ طوفانی لہروں پر چلا۔ اسکے الفاظ "تھم جا" سے طوفان تھم گیا اور امن ہوگیا۔ اس نے پانی کو مے میں تبدیل کردیا۔ اس نے پانچ ہزار لوگوں کو پانچ روٹیوں اور دو چھوٹی مچھلیوں سے سیر کیا۔

یسوع نے بیماری اور موت پر اپنے اختیار کو ثابت کیا۔ اس کے چھونے سے بہروں نے سننا اندھوں نے دیکھنا اور لنگڑوں نے چلنا شروع کیا۔ وہ مردوں کو آواز دے کر دوبارہ زندگی میں لے آیا وہ مرگیا اور دوبارہ جی اٹھا۔

یسوع نے اپنے اخلاقی اختیار کو ثابت کیا اس نے بغیر گناہ کے زندگی گذاری۔ اس نے ایسا بہترین ضابطہ اخلاق قائم کیا جسکو پہلے کبھی نہ جانا گیا تھا۔ اس نے تباہ حال زندگیوں کو خوبصورت خالص اور مفید بنایا وہ کامل راہنما تھا۔

یسوع نے اپنے روحانی اختیار کو ثابت کیا اس نے گناہوں کو معاف کیا۔ اس نے بدروحوں کے شکار لوگوں میں سے بدروحوں کو نکالا۔ اس نے باپ کے کام کئے اور خدا کو انسان پر ظاہر کیا۔ وہ آسمان پر واپس گیا اور روح القدس کو اپنی کلیسیا پر نازل کیا۔

یسوع نے اپنے اختیار کو اپنی کلیسیا پر ثابت کیا۔ خداوند ہوتے ہوئے اس نے اپنے پیروکاروں کو بھیجا کہ وہ دنیا کو بشارت دیں اور اس نے انہیں مافوق الفطرت قوت بخشی۔ جب ہم اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں تو وہ آسمان کے کل اختیار کے ساتھ ہمیں سہارا دیتا ہے۔

یوحنا 13:3 "تم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔"

متی 20-18:28 " آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انکو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ

دو۔ اور انکو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں۔ جنکا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔"

عملی کام

3 یسوع زمینی زندگی کے دوران تمام آزمائشوں پر غالب آیا اور زمین پر کامل زندگی بسر کی۔ اس سے اس کا اختیار کس حلقہ میں ظاہر ہوا؟

ا۔ اخلاقیت میں
ب۔ فطرت میں
ج۔ روحانیت میں

4 یسوع نے اپنے اختیار کو اپنی تعلیمات میں یوں ثابت کیا۔

ا۔ ایک عورت کو شفا دے کر جو لنگڑی اور کبڑی تھی۔
ب۔ بتا کر کہ وہی باپ کے پاس جانے کا واحد راستہ ہے
ج۔ اپنے شاگردوں کو حکم دے کر کہ جاؤ سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔

یسوع بطور خداوند پہچانا جاتا ہے

مقصد نمبر 3 : وضاحتیں منتخب کرنا کہ یسوع کس طور سے اب اور آئندہ بھی خداوند ہے۔

آج زمین پر کلیسیا یسوع کو خداوند کے طور پر پہچانتی ہے آسمان میں وہ تمام روحانی قوتوں سے بڑھ کر ہے اور کسی روز ساری دنیا اسے اپنا جائز حاکم اور

خداوند تسلیم کرے گی۔
افسیوں 1:20-22 اسے مردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائیگا۔ اور سب کچھ اسکے پاؤں تلے کردیا اور اسکو سب چیزوں کا سردار بناکر کلیسیا کو دے دیا۔"

کلیسیا کا سر

وہ تمام لوگ جو یسوع کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کرتے ہیں اس کے کلیسیا کی ارکان ہیں۔ کلام مقدس فرماتا ہے کہ یسوع ہمارا سر ہے اور کلیسیا اسکا بدن ہے ہم نے مسیح کے ساتھ یگانگت کے فوائد کا مطالعہ کیا ہم ان سے صرف اسی وقت بھرپور انداز میں لطف اندوز ہوسکتے ہس جب ہم یسوع کو اپنی زندگیوں میں اول درجہ دیں۔

ضرور ہے کہ سر بدن کی راہنمائی کرے نہ کہ بدن سر کی بدن مس ہر رکن کا ایک اپنا مقام اور کام ہے ہم سب کو مل کر بدن کی بہتری کے لیے کام کرنا چاہیے اور اپنے "سر مسیح" کے مقصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہیے۔
کلیسیوں 1:17-18 " اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے وہی ابتد ہے اور مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اسکا اول درجہ ہو۔"
رومیوں 12:5-6 " اسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہوکر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضاء اور چونکہ اس توفیق کے موافق

جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں" (اس لئے جس کو جو نعمت ملی ہو اسے استعمال بھی کرے)

مسیح کے بدن کا حصہ ہونے سے مراد ہے کہ ہم سب باتوں میں اس کی تابعداری کریں۔ ہم کلیسیا کے لیے اسکے منصوبہ کی پیروی کریں نہ کہ معاشرے کے نظریات کی۔

لیکن ہمیں اپنے گھروں. کام کی جگہوں اور جہاں کہیں ہم جاتے ہیں وہاں بھی اسکے منصوبے کی پیروی کرنی ہے۔ اس سے ہمارے اردگرد کے لوگوں کو پتہ چلے گا کہ وہ خداوند ہے ایک روز ہم اس کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ہمارے گناہوں کا حساب نہیں لیا جائیگا۔ کیونکہ وہ معاف ہوچکے ہیں۔ لیکن وہ ہماری زندگیوں کا جائزہ لے گا۔ کہ ہم نے اپنی زندگیوں کو کسطرح گذارا۔

2۔ کرنتھیوں 10:5 "کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تخت عدالت کے سامنے جاکر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر شخص اپنے ان کاموں کا بدلہ پائے جو اس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے خواہ برے۔"

اصل زبان میں کلام مقدس نے مسیح کے تخت عدالت کے لئے لفظ "بیما " BEMA استعمال کیا ہے۔ یہ لفظ رومی حاکم کے تخت عدالت کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ رومی شہر میں اگر ایک شخص کا کام "بیما" کے سامنے ثابت ہو جاتا تو دوسرے لوگوں کا کچھ بھی کہنا ذرا بھر اہمیت نہ رکھتا۔

اس دنیا میں ایسی مسیحی زندگیاں ہیں جو اپنے خداوند یسوع مسیح کی خدمت کرتی ہیں جو کچھ دوسرے سوچتے ہیں وہ اہم نہیں۔ یسوع کیا کہے گا؟ یہی وہ سوال ہے جو زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

بعض اوقات جو کچھ یسوع چاہتا ہے کہ آپ کریں وہ ہمارے معاشرے کی رسومات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ جب آپ پر اس کی نافرمانی کی آزمائش آئے تو

اس کو ماننے سے انکار کردیجئے یاد رکھیئے کہ آپ یسوع کی بادشاہت کے شہری اور اس کے بدن کا حصہ ہیں۔ اگر آپ اس وقت خداوند سمجھتے ہوئے اسکی تابعداری کرتے ہیں تو آپکی زندگی اسکے لیے خوشی کا باعث ہوگی۔ اسکی پسندیدگی کیسا عجیب انعام ہوگا۔!

عملی کلام

5 کلام مقدس فرماتا ہے کہ ایک روز مسیح ہماری عدالت کرے گا تاکہ

ا یہ فیصلہ کرسکے کہ ہمیں ہمارے کس گناہ کی سزا بھگتنا ہوگی۔

ب دیکھ سکے آیا ہم نجات کے مستحق ہیں یا نہیں۔

ج ہمیں وہ انعامات دے سکے جو ہم نے جیتے ہیں۔

6 لوگ دیکھ سکتے ہیں کہ یسوع آج بھی خداوند ہے خصوصا اس وقت جب مسیحی لوگ

ا خوبصورت گرجا گھر تعمیر کرتے ہیں۔

ب ہر بات میں یسوع کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

ج قوت کے ساتھ شریر حاکموں کو زیر کرتے ہیں۔

د بہت سی مذہبی رسومات ادا کرتے ہیں۔

7 ذرا سوچیئے

کیا یسوع حقیقت میں آپکا خداوند ہے؟ کیا آپ کلیسیا کے رکن ہوتے ہوئے اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہم آہنگی میں زندگی بسر کررہے ہیں؟ اس سے مانگیں کہ وہ ہر بات میں آپ کا خداوند ہونے کی حیثیت سے آپ کو فرمانبرداری کرنے میں مدد دے۔

بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند

ہم نے دیکھا کہ یسوع آج بھی کلیسیا اور مسیحیوں کی زندگیوں میں خداوند ہے۔ لیکن اس تصویر کو پورا کرنے کے لیے کہ "وہ کون ہے" ہمیں مستقبل میں جھانکنا پڑے گا۔

وہاں ہم اسے جو ہر چیز حکمرانی کرنے آرہا ہے اسکے بھرپور جلال میں دیکھ سکتے ہیں۔

مکاشفہ 1:7-8 "دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر آنکھ اسے دیکھے گی ...... خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادر مطلق فرماتا ہے کہ میں الفا اور امیگا ہوں۔"

یسوع اول ہے ...... ماہیت کا منبع اور شروع ۔ یسوع آخر بھی ہے۔ وہ ..... جو خدا کے ابدی مقصد کو پائیہ تکمیل تک پہنچائے گا وہ تمام چیزوں کو اس سلیقہ سے اکٹھا کرے گا جسطرح انہیں ہونا چاہیے۔ وہ تمام بدی کو فتح کرے گا اور ہمیشہ تک بادشاہوں کے بادشاہ اور خداوندوں کے خداوند کی حیثیت سے بادشاہی کرے گا۔

کلام مقدس فرماتا ہے ہے کہ یسوع کے واپس آنے سے پیشتر زمین مشکلات سے گھری ہوگی۔ اس میں جنگیں. شہوت پرستی. زلزلے. کال غلیظ پانی. مچھلیوں کی تباہی اناج کی تباہی اور سیاسی انتشار ہوگا۔ کلام مقدس کے الفاظ درست ہیں۔ آج ہم ان باتوں کو اپنے اردگرد عملا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں لیکن ایک روز بہت بڑی تبدیلی رونما ہوگی۔

یسوع آئے گا کہ اس دنیا کو اپنی ملکیت میں لے لے۔ اسے حکومت کرنے کا دوہرا حق حاصل ہے۔ اس نے دنیا کو تخلیق کیا اور اپنے لہو سے اس کو خلاصی بخشی۔ کلام مقدس کی آخری کتاب مکاشفہ میں ہم آسمان پر ایک تخت دیکھتے ہیں۔ اس تخت کے مرکز میں ایک برہ ہے۔وہ برہ یسوع مسیح ہے۔ جس نے ہمیں بچانے کے لے اپنی جان دے دی مکاشفہ 5-3:21 " پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خداوند کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ انکے ساتھ سکونت کریگا اور وہ اسکے لوگ ہونگے اور خدا آپ انکے ساتھ رہیگا اور انکا خدا ہوگا۔ اور وہ انکی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔ اسکے بعد نہ موت رہیگی اور نہ ماتم رہیگا نہ آہ و نالہ نہ درد پہلی چیزیں جاتی رہیں۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔"

اس مختصر کورس میں آپ یسوع کے تمام القاب کا مطالعہ نہیں کرسکتے اور نہ ہی اس کی شاندار بادشاہت کے متعلق سب کچھ پڑھ سکتے ہیں۔

پھر بھی ہم امید کرے ہیں اب آپ نے یسوع کو پہلے کی نسبت بہتر طور پر جان لیا ہوگا اور اب آپ اس کیساتھ زیادہ محبت رکھیں گے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ جسطرح آپ اس کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں آپ ہر روز اسے اور بہتر طور پر جان سکیں پھر کسی روز جب وہ آئے گا تو آپ اسے روبرو دیکھیں گے بالکل اسی

طرح جان لیں گے جیسا کہ وہ حقیقتاً ہے۔ اور برہ کی ستائش کا عالمگیر گیت گانے میں حصہ لے سکیں گے۔

مکاشفہ 5:9-13 میں یوحنا اس رویا کو بیان کرتا ہے جو خدا نے اسے برہ کا گیت گانے والے لوگوں کی بابت دی۔

انہوں نے ایک نیا گیت گایا۔

"تو ہی اس کتاب کو لینے اور اسکی مہریں کھولنے کے لائق ہے کیونکہ تو نے ذبح ہو کر اپنے خون سے ہر ایک قبیلہ اور اہل زبان اور امت اور قوم میں سے خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا اور انکو ہمارے خدا کے لئے ایک بادشاہی اور کاہن بنادیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں اور جب میں نے نگاہ کی تو اس تخت اور ان جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنی جنکا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔ اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے۔ "کہ ذبح کیا ہوا برہ ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے" پر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلوقات کو یعنی سب چیزوں کو جو ان میں ہیں یہ کہتے سنا کہ "جو تخت پر بیٹھا ہے اسکی اور برہ کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت ابدا بادرہے۔"

عملی کام

8 یسوع کے لقب (دائیں طرف) کو ہر اس عبادت سے ملائیں (بائیں طرف) جو اس کے معنی بہتر طور پر بیان کرتی ہو۔

۱ کیور ئیس	ا ..... الوہیت
۲ اول اور آخر	ب ..... کلیسیا کا راہنما
۳ بدن کا سر	ج ..... خداوند اور مالک
۴ خدا کا برہ	د ..... خدا کے مقاصد کو پورا کرنے والا
	ہ ..... گناہوں کا کفارہ

9 مکاشفہ کی کتاب برہ کو آسمانی تخت پر ظاہر کرتی ہے۔ یہ اس بات کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے کہ جو ہر چیز پر حکومت کرے گا وہی ہے جس نے

ا کفارہ کیلئے اپنی جان قربان کردی۔

ب اچھی زندگی گذاری

ج روحانی سچائیوں کی تعلیم دی۔

10 یسوع کی بحیثیت خداوند مکمل تصویر دیکھنے کیلئے ہمیں نظر کرنا ہوگی۔

ا اسے زمین پر آنے سے پہلے کے ماضی پر

ب حال پر جبکہ وہ کلیسیا پر حکمرانی کرتا ہے

ج مستقبل پر جس میں وہ جلال میں حکومت کرے گا۔

11 ذرا سوچیئے

آپ نے ان وجوہات کا کہ یسوع کیوں آپ کی تابعداری اور پرستش کا مستحق ہے مطالعہ کیا ہے۔ اپنی گواہی کیلئے اور اس کی ستائش کے گیت کے طور پر مکاشفہ 5:9-13 پڑھیے

آپ نے "یسوع کون ہے" کا مطالعہ ختم کرلیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ان اسباق سے یسوع مسیح کو خدا کا بیٹا نجات دہندہ اور خداوند کے طور پر جاننے میں آپکی مدد ہوئی ہوگی۔ جب آپ اس کی خدمت اور پرستش کرتے ہیں تو خدا ہر روز آپکو برکت دے۔

اب آپ یونٹ نمبر 2 کے لئے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں یونٹ نمبر دو میں دیئے گئے اسباق کا اعادہ کیجئے اور جو آیات آپ نے یاد کی ہیں ان پر خصوصی توجہ دیجئے۔ (وہ آیات یہ ہیں سبق نمبر 6 میں سے یوحنا 12:8 سبق نمبر 8 میں سے متی 21:1 سبق نمبر 9 میں سے یوحنا 11:25-26اور سبق نمبر 10 میں سے رومیوں 10:9) اس کے بعد اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کیجئے۔ جب آپ اپنی جوابی کاپی اپنے استاد کو بھیجتے ہیں تو ان سے دوسرے تعلیمی کورس کے متعلق پوچھیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

6 (ب) ہر بات میں یسوع کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔
2 (ا) اسکی الوہیت اور اختیار کو
8 (ا) ا۔ کیور ئیس
ب ۳۔ بدن کا سر
ج ا۔ کیور ئیس
د ۲۔ اول اور آخر
ہ ۴۔ خدا کا برہ
۳ (ا) اخلاقیت میں۔

9 (ا) کفارہ کیلئے اپنی جان قربان کردی۔
4 (ب) بتاکر کہ وہی باپ کے پاس جانے کا واحد راستہ ہے
10 (ج) مستقبل پر جس میں وہ جلال میں حکومت کرے گا۔
5 (ج) ہمیں وہ انعامات دے سکے جو ہم نے جیتے ہیں۔

ایک آخری بات

یہ ایک بہت ہی خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جو آپ کی فکر کرتے ہیں یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنھیں ان کے بہت سے مسائل اور سوالات کے بہتر جوابات مل چکے ہیں۔ ایسے مسائل جو تقریبا دنیا کے ہر ایک شخص کے لئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان خوش نصیب لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کی ان کے لیے مرضی ہے کہ جوابات انہیں مل چکے ہیں اس میں دوسروں کو بھی شریک کریں۔ وہ یہ ایمان بھی رکھتے ہیں۔ کہ آپ کو کچھ خاص معلومات کی ضرورت ہے جس سے آپ اپنے مسائل اور سوالات کے جوابات خود دیں اور زندگی کی راہ تلاش کریں جو آپ کیلئے بہتر ہو۔

یہ کتاب انہوں نے اس لئے تیار کی ہے کہ آپ کو یہ معلومات دی جاسکیں آپ غور کریں گے کہ اس کتاب کی بنیاد مندرجہ ذیل سچائیوں پر ہے۔

(1) آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے پڑھیے رومیوں 23:3، حزقی ایل 20:18

(2) آپ خود کو بچا نہیں سکتے پڑھیے ا۔ تیمتھیس 5:2 ، یوحنا 6:14

(3) خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے پڑھیں 17-16:3

(4) خدا نے یسوع کو جان دینے کیلئے بھیجا تاکہ وہ سب نجات پائیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں گلتیوں 5:4:4 ، ا۔ پطرس 18:3

(5) کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی میں کس طرح نشوونما پاسکتے ہیں۔ پڑھیے یوحنا 5:15 ، یوحنا10:10 ، ۲۔ پطرس 18:3

(6) آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ خود کرتے ہیں پڑھئے لوقا 5-1:13 ، متی 33-32:10 ، یوحنا 36-35:3

یہ کتاب آپ کو سکھاتی ہے کہ ابدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے اس کے ساتھ ساتھ آپکو اپنے فیصلہ کے اظہار کیلئے مواقع بھی دیتی ہے یہ کتاب دیگر کتابوں سے ذرا مختلف ہے کیونکہ یہ آپ کو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہیں یا اپنی ضرویات اور تاثرات بیان کرنا چاہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپ کو ایک کارڈ ملے گا جو "فیصلے کی اطلاع اور درخواستی کارڈ" کہلاتا ہے اگر آپ کارڈ کو پر کرکے ہدایت کے مطابق حوالہ ڈاک کردیں۔ تب آپ مزید معلومات حاصل کرسکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے. دعائیہ درخواست یا معلومات حاصل کرنے کے لئے بھی استعمال کرسکتے ہیں اگر اس کتاب کے آخر میں کارڈ نہ ہو تو اپنے آئی سی آئی معلم کو لکھیں تو آپ کو شخصی طور پر جواب مل جائے گا۔